السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز میں رفع الیدین کے بارے میں کیا حکم ہے ؟ نیز کن مقامات پر رفع یدین کیا جائے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز میں چار مقامات پر رفع الیدین کیا جاتا ہے : 1۔ تکبیر تحریمہ کے وقت 2۔ رکوع جاتے ہوئے۔ 3۔ رکوع سے سر اٹھاتے ہوئے اور 4۔ تشہد اول سے اٹھتے ہوئے۔

تکبیر کے آغاز کے ساتھ ہی ہاتھوں کو اٹھانے کا آغاز ہونا چاہیے اور یہ بھی جائز ہے کہ آدمی پہلے ہاتھ اٹھالے اور پھر تکبیر کہے یا پہلے تکبیر کہے اور پھر ہاتھوں کو اٹھائے رکوع کے لئے آدمی جب جھکنے کا ارادہ کرے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو اٹھائے اور پھر رکوع میں جائے اور اپنے دونوں ہاتھوں کو دونوں گھٹنوں پر رکھ لے۔ رکوع سے سر اٹھاتے وقت اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں سے اٹھائے اور انہیں اٹھاتے ہوئے سیدھا کھڑا ہو جائے اور پھر انہیں اپنے سینے پر باندھ لے۔ تشہد اول سے جب کھڑا ہو تو اپنے ہاتھوں کو کندھوں کے برابر اٹھائے جیسا کہ تکبیر تحریمہ کے وقت کیا تھا۔ ان چار مقامات کے علاوہ اور کسی مقام پر ہاتھ نہ اٹھائے نماز جنازہ کی ہر تکبیر کے ساتھ ہاتھ اٹھانا بھی مشروع ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص394

محدث فتویٰ